Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر — مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء — جلد ۴۹

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	عطائے منظوری بابت دیئے جانے قرضہ بلا سود باتفاق ممبر صاحبان بہادر کونسل خاندان	۲	۳	منظوری تقرر رورل ڈیولپمنٹ کمیٹی	۳
۲	منظوری تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بسلسلۂ اجراء پی اکاؤنٹ	״	۴	منظوری رخصت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۳

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تقرر منشی ہادی رضا خاں بجائے منظور شدہ آسامی "ہیڈ سپرنٹنڈنٹ جائنٹ سماعی"	۵	۲	منظوری تجویز بابت تبدیل مندرجہ نقشہ جات فیکٹر بر حسب قاعدہ "۲۵۳" قواعد محصول شکر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۵ء"	۵

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۱ — دارقم ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ ممبر صاحبان بہادر کونسل خاندان کو فنڈ قرضہ خاندان سے پچاس روپیہ تک اپنی تحریر سے قرضہ دلانے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ کاغذ برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — برساند

جناب عالی

اہل خاندان کو فنڈ قرضہ اہل خاندان سے قرض دیئے جانے کی منظوری کونسل خاندان سے دیجاتی ہے۔ منظوری پر ممبر صاحبان بہادر اور ترقیخواہ کے ہی دستخط ہوتے ہیں۔ ترقیخواہ دیگر کار سرکار کی وجہ سے زیادہ عدیم الفرصت رہتا ہے اور اکثر و بیشتر اہل خاندان کی فوری ضرورت پیش آجانے کی وجہ سے فی الفور قرض حاصل کرنیکی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ترقیخواہ کے دستخط کی وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے۔ اسلئے ترقیخواہ کی رائے میں فوری ضرورت کی بنا پر مبلغ صہ تک ممبر صاحبان بہادر کونسل خاندان کو اپنی تحریر سے قرضہ دلانے کا اختیار پیشگاہ ہمایوں سے عطا فرما دیا جائے تو باعث سہولت ہے۔ یادداشت امید منظوری حضور پرنور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

معروضہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو — ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۲ — دارقم ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

تجویز مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — برساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے بلی اکاؤنٹ کے اجرا کے سلسلہ میں بتفصیل ذیل تجویز کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۶ء میں پیش کی کہ سال ماسبق میں حسابات کی حالت اچھی نہیں رہی۔ تین تین سال کے بجٹ برابر ایک سال میں جاری رہے جس سے کہ حسابات سابق حسابات بجٹ سال وغیرہ کے خلط ملط ہو کر مجبوراً یہ صورت فائنانس حسابی نقطۂ نظر سے بے قاعدہ ہے۔ اس سال اسلوب کار کو مد نظر رکھتے ہوئے بلی اکاؤنٹ بینک سے طے کر کے کھولا گیا تھا جسکی میعاد از مئی تا جون ۱۹۳۶ء مقرر تین ماہ کی تھی بایں صورت کہ سالگذشتہ کے حسابات اگر ... مئی یعنی بعد ختم سال مجرا ہوتے تھے تو بینک اپنے اسٹیٹمنٹ میں ان کو سال رواں کے بجٹ کے تحت میں درج کرتا تھا اس سال

بینک نے پی اکاؤنٹ کا حساب جدا رکھنے کا وعدہ کر لیا چنانچہ ازروئے خرچ کے اعتبار سے اسٹیٹ بینک اور خزانہ کے حسابات میں مطابقت رہی تجربہ سے پی اکاؤنٹ کی کارروائی مفید ثابت ہوئی اور تاریخ حسابی ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۶ء کے بعد باطمینان بند کیجا سکیگی۔ لہذا آئندہ تین سال کے لئے پی اکاؤنٹ کے متعلق تجویز ذیل مناسب ہے۔

۱۔ اپریل سپلیمنٹری سنہ ۳۷-۱۹۳۶ء یعنی پی اکاؤنٹ حسب منظوری سابق اجلاس ہمایوں تین ماہ کے لئے بجائے ابتدائے مئی لغایت ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۶ء منظور فرمایا جائے۔ اور صیغہ جات کو اطلاع دیجائے کہ بجٹ سنہ ۳۶-۳۵ء کے جو حسابات ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء تک آڈٹ بھیجدیں اگر اس بجٹ کا کوئی حساب ابتدائی مرتب شدہ بعد ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء کے ماہ مئی یا جون سنہ ۱۹۳۶ء کی کسی تاریخ میں آڈٹ بھیجا جائیگا تو وہ بجٹ سنہ ۳۶-۳۵ء کے تحت میں پاس نہ ہوسکیگا بلکہ اسکی مجرائی بجٹ سنہ ۳۷-۱۹۳۶ء سے ہوگی بجٹ سنہ ۳۶-۳۵ء سے یعنی پی اکاؤنٹ سے وہی حسابات مجرا ہونگے جو ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء تک آڈٹ پہونچ گئے ہوں۔ صیغہ جات کو لازم ہے کہ ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء تک جملہ حسابات آڈٹ بھیجدیں ورنہ ایسے حسابات کی مجرائی بجٹ سنہ ۳۷-۱۹۳۶ء سے ہوگی۔ اور اسکی وجہ سے جو بار بجٹ سنہ ۳۷-۱۹۳۶ء پر پڑیگا اسکی ذمہ داری افسر صاحبان صیغہ کی ہوگی۔ جو حسابات ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۶ء تک مجرا نہ ہونگے انکا بار بجٹ سال آئندہ پر پڑیگا۔

جو کام متعلق بجٹ سنہ ۳۶-۱۹۳۵ء ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء تک کسی معقول وجہ کی بنا پر ختم نہ ہوئے ہوں انکی رقوم کا صیغہ جات سے باضابطہ ریگرانٹ کرایا جانا مناسب ہوگا۔ ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء تک صیغہ جات ریگرانٹ اور بقیہ رقوم کی اطلاع صیغہ فائنانس کو دیدیں۔

۲۔ اپریل سپلیمنٹری سنہ ۳۸-۱۹۳۷ء یعنی پی اکاؤنٹ صرف دو ماہ یکم مئی تا جون سنہ ۱۹۳۷ء منظور فرمایا جائے۔ ترسیل حسابات کی وہی صورت رہیگی جو اوپر مذکور ہوئی۔

۳۔ اپریل سپلیمنٹری سنہ ۳۹-۱۹۳۸ء یعنی پی اکاؤنٹ صرف ایک ماہ مئی سنہ ۱۹۳۸ء کیلئے منظور فرمایا جائے۔ ترسیل حسابات بصورت بالا رہیگی

کونسل کو حسب صراحت بالا پی اکاؤنٹ کی منظوری سے اتفاق ہے۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط نثار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ   اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء   دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-   واقعہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء

بصراحت رپورٹ، رورل ڈیولپمنٹ کمیٹی مقرر کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برسلسلہ۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بلز عرض   بیرسانند

جناب عالی

بتعمیل حکم ہمایوں رقمزدہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء اسپیشل منیجر کا نام فی الحال علیحدہ کرکے یادداشت باستدعائے منظوری حسب ذیل پیش کیجاتی ہے

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے مندرجہ ذیل اشخاص کی ایک رورل ڈیولپمنٹ کمیٹی مقرر کئے جانے کی تجویز کی ہے جو باقاعدہ اجلاس کرکے رورل ڈیولپمنٹ کے متعلقہ معاملات پر بحث کیا کرے۔ چونکہ اسکا تعلق مختلف محکمہ جات سے ہے اور بالخصوص ماٹ گیہڑہ کا ہے۔ اسلئے ممبران کی تجویز حسب ذیل ہے۔

۱۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر	صدر
۲۔ ایڈیشنل ناظم صاحب	سکریٹری
۳۔ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر	ممبر
۴۔ صاحب ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات	ممبر
۵۔ صاحب ایگزیکٹیو انجینیر انہار	ممبر
۶۔ صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر ایگریکلچر	ممبر
۷۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر	ممبر
۸۔ ہیلتھ افسر صاحب	ممبر
۹۔ تحصیلدار صاحب سوار	ممبر
۱۰۔ تحصیلدار صاحب بلاسپور	ممبر

کمیٹی مذکورہ کو دیگر ممبران سے بھی مشورہ کا اختیار ہوگا۔ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر انچارج ڈیپارٹمنٹ ہائے مندرجہ بالا بھی اگر چاہیں تو کمیٹی میں شریک ہو سکتے ہیں۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں تقرر کمیٹی مذکور سے اتفاق کیا ہے بنا برآں تحریر ہوتا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ بعد منظوری بابتہ علیحدگی نام اسسٹنٹ منیجر کونسل میں کاغذات اعلاحضرت پیش کردیے جائینگے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال تاباں باد۔

عرض

زیر تحریر دستخط خاص عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۶ ؍ اکتوبر ۱۹۳۵ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام اسٹیٹ کونسل میں اطلاعاً پیش کرنے کے لیے دفتر کونسل میں واپس کیے جائیں۔ ۱۷ ؍ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دستخط خاص عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار — مورخہ ۱۰ ؍ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دستخط اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عالیمرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب چیف منسٹر بہادر کی شادی کے سلسلہ میں انکی رخصت ۱۰ ؍ لغایت ۲۴ ؍ اکتوبر ۱۹۳۵ء منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں عالیمرتبت منسٹر ریونیو قائم مقام صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بابت تقرر منشی ہادی رضا خاں سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعلیمیں مشاہرہ دار نوے روپیہ باضافہ دس روپیہ ماہوار بر آسامی جانچ مقامی۔ بجائے منظور شدہ آسامی سینیر سپرنٹنڈنٹ جانچ مقامی مشاہرہ دار ایکسو پچاس روپیہ پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

سینیر سپرنٹنڈنٹ کی منظور شدہ آسامی خالی رکھی جائے۔ سپرنٹنڈنٹ جانچ مقامی کی ایک نئی آسامی برائے دو سال منظور کیجاتی ہے۔ اس آسامی پر منشی ہادی رضا خاں کو بمشاہرہ موجودہ مقرر کیا جائے۔ نئی آسامی کی تنخواہ کے مصارف سینیر سپرنٹنڈنٹ کی بچت تنخواہ سے ہونگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بغرض کارروائی محکمہ فائنانس کو بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر۔
دستخط صاحب سکریٹری بہا اسٹیٹ کونسل۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت تبدیلی مندرجہ نقشہ جات فیکٹری حسب قواعد ۲، ۳ قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء بموجب نوٹیفکیشن گورنمنٹ آف انڈیا پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

حسب تجویز فیکٹری سے آئیندہ نقشہ جات متعلق ایک ترددی میں مندرجہ ترمیمات نقشہ بابتہ نمونہ الف و نمونہ ب منسلکہ ہذا منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مع نقشہ جات منسلکہ درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہا اسٹیٹ کونسل

بخدمت عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

گورنمنٹ آف انڈیا سے نوٹیفکیشن موصول ہوا ہے کہ حسب قواعد ۲ و ۳ قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء جو نقشہ جات کہ فیکٹری سے آتے ہیں۔ ان میں تبدیلیاں مندرجہ ذیل ہوگئی ہیں۔ براہ کرم اس کی منظوری عطا فرمادیجاوے۔

نمونہ (الف) دیکھو قاعدہ ۳ (۱)

تاریخ	بقایا سابقہ	مقدار شکر تیار کردہ	مقدار جو ریاست رامپور سے باہر بھیجی گئی علاوہ اس مقدار کے جو ہندوستان سے باہر بھیجی گئی۔	مقدار جو کارخانہ میں کسی دوسری اشیاء کے بنانے میں صرف ہوئی۔	مقدار جو فیکٹری سے ہندوستان کے باہر بھیجی گئی۔	مقدار جو اتفاقیہ ضائع ہو گئی	مقدار جو مزید صفائی یا ساخت شکر کیواسطے موصول ہوئی یا اس میں صرف ہوئے	بقایا آخر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
میزان	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	

نمونہ (ب) درج شکر بانڈ والوں کا اہواری نقشہ (دیکھو قاعدہ (۳)) بابت ماہ ۱۹ء

بقایا سابقہ	مقدار شکر جو اس ماہ میں تیار ہوئی	مقدار جو ریاست رامپور سے باہر بھیجی گئی علاوہ اس مقدار کے جو ہندوستان سے باہر بھیجی گئی۔	مقدار جو کارخانہ میں کسی دوسرے اشیاء کے بنانے میں صرف ہوئی	مقدار جو فیکٹری سے ہندوستان کے باہر بھیجی گئی۔	مقدار جو اتفاقیہ ضائع ہو گئی	مقدار جو مزید صفائی یا ساخت شکر کیواسطے موصول ہوئی یا اسمیں صرف ہوئی	بقایا آخر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	ہنڈرڈ ویٹ	

تفصیل متعلق برآمدگی جو خانہ ۵ میں ظاہر کی گئی ہے۔

۱ـ ہنڈرڈ ویٹ کو مطابق بتاریخ برآمدگی

۲ـ ہنڈرڈ ویٹ کو مطابق بتاریخ برآمدگی

۳ـ ہنڈرڈ ویٹ کو مطابق بتاریخ برآمدگی

۴ـ ہنڈرڈ ویٹ کو مطابق بتاریخ برآمدگی

دستخط منیجر صاحب شکر فیکٹری

محصول تعدادی بتاریخ ہنڈرڈ ویٹ شکر کا لگایا گیا ہے

اور ہر ماہ کی اکیسویں تاریخ تک یا اس سے قبل اور ہر ناپاس [illegible] منیجر کارخانہ کو اطلاع دیکر رجسٹروں میں عملدرآمد کیا جائے

مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء — دستخط عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ